Prime Minister's Secretariat (Public)
Board of Investment

سرمایہ کاری پالیسی 2013

بورڈ آف انوسٹمنٹ

اسلام آباد

مندرجات

1۔

1.1۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کو پابندیوں سے آزاد کرنا

1.2۔ 1997 کی سرمایہ کاری پالیسی میں ارتقائی ترقی

1.3۔ سرمایہ کاری پالیسی 2013 کی منزل/ مطمع نظر

1.4۔ رہنما اصول

a.1.4۔ پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی لانا۔

b.1.4۔ کاروبار کرنے کے مراحل میں کمی لانا۔

c.1.4۔ انڈسٹریل کلسٹرز اور خصوصی اقتصادی زون بنا کر کاروبار کرنے میں آسانی لانا۔

d.1.4۔ وسیع تر مرکزیت کے لیے تجارت، صنعتی اور مالی پالیسیوں کو منسلک کرنا۔

1.5۔ ملک بھر میں خصوصی اقتصادی زون کی تخلیق

1.6۔ سرمایہ کاری پالیسی کا مطمع نظر

a) مقابلتاً فائدہ اور مسابقانہ فائدہ

b) بین الحکومتی اور بین الاایجنسی کے لحاظ سے

2۔ آزاد سرمایہ کاری کی فضا

2.1۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے فری انٹری

2.2۔ رجسٹریشن اور انٹری میں آسانی

2.3۔ مالی طریقہ ہائے کار میں لچک

2.4۔ زمین اور رئیل اسٹیٹ طریقہ ہائے کار میں لچک

2.5۔ زری پالیسی

2.6۔ پیش رو صنعت

2.7۔ شعبہ سے منسلک پالیسیاں

2.8۔ چھوٹے اور درمیانے انٹرپرائزز

2.9۔ متبادل اور قابل تجدید توانائی

2.10۔ تحقیق اور انسانی وسائل کی ترقی

3۔ سرمایہ کاری کا تحفظ

3.1۔ سرمایہ کاری کے حقوق

3.2۔ قانونی چارہ جوئی کا حق

3.3۔ فزیکل سیکورٹی میں اضافہ

3.4۔ حقوق دانش کے حقوق کا تحفظ

4۔ خصوصی اقتصادی زونز کا قیام

4.1۔ خصوصی اقتصادی زون پالیسی

4.2۔ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012 کی اہم خصوصیات

4.3۔ ترغیب/ چھوٹ کا پالیسی پیکیج

5۔ سہولت رسانی

5.1۔ ویزا کی سہولت

5.2۔ پاکستان تارکین وطن

5.3۔ کاروباری خواتین

6۔ پالیسی کے نفاذ اور ترقی کو حکمتِ عملی میں لانا

مخفف الفاظ

AEDB	متبادل توانائی ترقی بورڈ
ARE	متبادل اور قابل تجدید توانائی
BCO	بکنگ کمپنیز آرڈیننس
TITs	دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدات
BOAs	بورڈ آف اپرووولز [منظوریاں]
BOI	بورڈ آف انوسٹمنٹ
BVL	بزنس ویزا فہرست
CAF	کارپوریٹ زرعی فارمنگ/کاشتکاری
ECC	اقتصادی رابطہ کمیٹی
FDI	غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری
GOP	حکومت پاکستان
IA	عمل درآمدی معاہدہ
IPAs	ادارہ جات فروغِ سرمایہ کاری
IPO	حقوق دانش کی آرگنائزیشن
IPRs	حقوق دانش کے حقوق
MIGA	کثیر الطرفہ سرمایہ کاری گارنٹی ایجنسی
PPD	سرکاری۔ نجی ڈائیلاگ/مکالمہ
SBP	اسٹیٹ بینک آف پاکستان
SECP	سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
SEZs	خصوصی اقتصادی زونز
SMEs	چھوٹے اور درمیانے ادارے

1۔ تعارف

گلوبلائزیشن (عالمگیریت) کے اس دور کی ایک امتیازی خاصیت براہ راست سرمایہ کاری اور کثیر الملکی کمپنیوں کے پیداواری نیٹ ورک کا قیام ہے۔ گزشتہ عشروں کے دوران ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ملکوں میں سرمایہ کاری کو پابندیوں سے آزاد کرنے سے معیشت کی نمو میں استحکام پیدا ہوا ہے۔ دُنیا بھر کے ممالک براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کرنے کے لیے آزاد پالیسیاں اپنا رہے ہیں۔

1.1۔ پاکستان میں پابندیوں سے آزاد سرمایہ کاری

بورڈ آف انوسٹمنٹ نے پہلی سرمایہ کاری پالیسی 1997ء میں پیش کی جس سے خدمات، سماجی انفراسٹرکچر اور زراعت کے شعبے غیر ملکی اور مقامی سرمایہ کاری کے لیے کھل گئے۔ بین الاقوامی منڈیوں میں پاکستانی معیشت کو مستحکم کرنے کے سلسلے میں یہ پہلا بڑا قدم تھا کیونکہ اِس پالیسی سے پہلے غیر ملکی سرمایہ کاری صرف پیداواری شعبہ تک محدود تھی۔ 1997ء کی پالیسی نے بعد ازاں آنے والی براہ رست غیر ملکی سرمایہ کاری کے بہاؤ کے تجربے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔

1.2۔ 1997 کی سرمایہ کاری پالیسی کا ارتقائی عمل

2013ء کی پالیسی 1997ء کی پالیسی کا ایک ارتقائی عمل ہے۔ نئی پالیسی، سابقہ پالیسی کے مندرجات کو تقویت دیتی ہے، متعلقہ وزارتوں کی جاری کردہ موجودہ پالیسیوں کو مربوط کرتی ہے، اور مزید آزادانہ پالیسی معہ مستقبل کے سٹرٹیجک پروگرام متعارف کراتی ہے۔

سرمایہ کاری کے عالمی اور علاقائی رجحانات اور مشاہدات، پاکستانی سرمایہ کاری کے اعداد و شمار جو اِس عرصہ میں آئے اور موجودہ معاشی چیلنجوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سرمایہ کاری پالیسی کا جائزہ لیا گیا۔

1.3۔ سرمایہ کاری پالیسی 2013 کی منزل/ مطمع نظر

سرمایہ کاری پالیسی 2013 کا مقصد پاکستان کو عالمی معیشت کی سُست رفتاری اور بجلی کے بحران اور دہشت گردی کے خلاف مسلسل جنگ کے مسائل کے تناظر میں اپنی معاشی ترجیحات اور قومی پالیسی دستاویز، ویژن 2030ء کے اہداف حاصل کرنے کی ایک کوشش ہے۔

یہ پالیسی پہلے سال 2 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ مالیت پر مبنی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کرنے کا باعث بنے گی۔ پھر اگلے سالوں میں اِس میں 25 فیصد اضافہ ہو جائے گا اور 2014 میں مالیت 2.5 بلین ڈالر اور 2015 میں 2.75، 2016 میں 3.25 اور 2017 میں 4 بلین اور اس کے بعد ہر سال 5.5 بلین ڈالر ہو جائے گی۔

اگر سالانہ اوسط مجموعی قومی پیداوار 5 فیصد ہو تو اِس میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا حصہ 20 فیصد ہو گا جو موجودہ عالمی اوسط کے قریب ہے۔

یہ پالیسی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو پُرکشش بنانے اور جامع لائحہ عمل فراہم کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔ اس پالیسی کے نفاد کے لیے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی سرکاری حکمت عملی برائے 2013 تا 2017 میں پلیٹ فارم قائم کرنے کا تفصیلی خاکہ منسلک کیا گیا ہے۔

پالیسی 2013 کو 5 سال تک (2013 تا 2017) براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی حکمت عملی کی مدد حاصل رہے گی جس میں زیادہ سہولت کاری کے طریقے اور بورڈ آف انوسٹمنٹ کا ون ونڈو آپریشن کے حوالے سے کردار متعین کیا گیا ہے۔

1.4۔ رہنما اصول

مندرجہ ذیل بنیادی اصول پالیسی کا مقصد فراہم کرتے ہیں۔

(a) پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت کم کرنا۔

(b) کاروبار کرنے کی دفتری کارروائیوں کو کم بنانا۔

(c) وسیع تر سنگھم کے لیے تجارت صنعتی اور مالی پالیسیوں کے روابط۔

a.1.4۔ پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی لانا۔

(SME) چھوٹے اور درمیانے اداروں کو مارکیٹ میں داخل ہونے میں سہولت دینے کے لیے کاروبار کی لاگت کم کرنے کے اقدامات کیے گئے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے بینکنگ اینڈ نان بینکنگ مالی خدمات پر ایکوٹی (Equity) کی پابندیاں ختم کر دی ہیں۔

بورڈ آف انوسٹمنٹ نے پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت کم کرنے کے لیے ایک اضافہ جاتی عمل شروع کیا ہے۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع اور کاروبار کرنے کے لیے اہم معلومات اور آن لائن ویزا رجسٹریشن کی سہولت متعارف کرائی گئی ہے۔

b.1.4۔ کاروبار کرنے کے مراحل میں کمی لانا (ون ونڈو آپریشنز)۔

بورڈ آف انوسٹمنٹ ون ونڈو آپریشنز کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جس کا مقصد ایسے تعمیری پالیسی کے اصول فراہم کرنا ہے جس سے غیر ضروری ضوابط ختم کر کے اور ضروری ضوابط کم سے کم کر کے کاروبار کرنے کی لاگت کم کی جا سکے خصوصی اقتصادی زون کی تعمیر اِس سلسلے میں آگے کی جانب ایک پیش رفت ہے۔

c.1.4۔ انڈسٹریل کلسٹرزاور خصوصی اقتصادی زون بناکر کاروبار کرنے میں آسانی لانا۔

دُنیابھر میں خصوصی اقتصادی زون نے معیشت میں اچھاکردار ادا کیا۔ ہمسایہ ممالک میں اقتصادی ترقی اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 1012ء کے تحت خصوصی اقتصادی زون اور انڈسٹریل کلسٹرز کے ذریعہ مارکیٹ کے ساتھ آگے اور پیچھے روابط قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ موزوں بزنس انفراسٹرکچر اور بورڈ آف انوسٹمنٹ دونوں وَن ونڈو سہولت سروس کے ذریعہ کاروبار کرنا آسان اور زیادہ فائدہ مند بنادیں گے۔

d.1.4۔ وسیع تر مرکزیت کے لیے تجارت، صنعتی اور مالی پالیسیوں کو منسلک کرنا۔

میکرو اور مائیکرو اکنامک پالیسیوں کا ربط تمام سٹیک ہولڈرز؛ متعلقہ وزارتیں، صوبائی حکومتیں، انضباط کار اور دیگر متعلقہ محکمے۔

اہم قومی ایجنڈا پالیسی پر وسیع تر اتحاد کا باعث بنیں گے۔ اِس سے سسٹم کی شفافیت، پیش بندی، اور تسلسل میں اضافہ ہوگا۔

1.5۔ ملک بھر میں خصوصی اقتصادی زون کی تخلیق

راہنما اصول خصوصی اقتصادی زون تشکیل دینے کا تقاضہ کرتے ہیں، تاکہ ملک بھر میں موثر اور مستعد عالمی مسابقت کاری کی ضرورت پوری کی جاسکے۔ خصوصی اقتصادی زون کے قیام کا قانون پاس ہوچکا ہے جو انوسٹمنٹ پالیسی 2013 کا سنگ میل ہے۔

اِن انڈسٹریل کلسٹرز کے قیام کے لیے جو ترغیبات اور مستثنیات دی گئی ہیں سیاسی تقسیم سے مبرا ہیں جسے قانونی تحفظ حاصل ہے جسے واپس نہیں لیا جاسکتا۔ خصوصی اقتصادی زون ملک کی سماجی۔ اقتصادی ترقی میں ایک محور کا کردار ادا کرے گا، جیسا کہ چین، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور دیگر ممالک میں دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ پاکستان اپنے خطے میں پہلا ملک ہے جس نے ایک آزاد اور منڈی پر مبنی سرمایہ کاری کی پیش کش کی ہے۔ لیکن قابل قدر لاگت متاثر کرنے اور مستعد صنعتی کلسٹرز بنانے میں پیچھے رہ گیا ہے۔

اس لیے پہلا چیلنج نئے سرے سے پالیسی بنانا اور اس انداز سے سرمایہ کاری کی بُنت کرنا تھا جس سے زیادہ معاشی مواقع پیدا ہوں اور فارن ڈائریکٹ انوسٹمنٹ [بیرونی براہ راست سرمایہ کاری] کی پروموشن ہو۔ ایس ای زیڈ کے ریجنل ملکوں میں بہترین کارکردگی کے بیچ مارک سٹڈی کرنے کے بعد بورڈ آف انوسٹمنٹ نے پاکستان میں ایس ای زیڈ کے لیے فریم ورک پالیسی تیار کی ہے۔

1.6۔ انوسٹمنٹ پالیسی کا مطمع نظر

حالیہ پالیسی دستاویز وفاقی پالیسی برائے بیرونی سرمایہ کاری کی سمت درست کرنے کے لیے بنائی گئی ہے، تاکہ تمام شعبوں کو غیر ملکی اور ملکی سرمایہ کاروں کے لیے کھولا جائے۔ اس کے لیے طریقہ کار میں کمی کرنے کا فائدہ پہنچایا جائے گا۔

a) مقابلتاً فائدہ اور مسابقانہ فائدہ

مشرق وسطیٰ، مشرقی ایشیائی، وسطی ایشیاء کے علاقے اہمیت کے لحاظ سے پاکستان میں علاقائی تجارتی سرمایہ کاری کا مرکز بننے کی بہت صلاحیت موجود ہے۔ پاکستان زمینی بحری اور فضائی راہوں سے زیادہ منسلک ہے۔

ملک میں ایک بڑی اور پھیلتی ہوئی صارفین کی مارکیٹ ہے۔اس کے پاس ہنر مند تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ افرادی قوت ہے۔ یہاں قدرتی وسائل کی کوئی کمی نہیں۔ زرعی زمین کے بڑے بڑے قطعات ہیں جو پاکستان کو علاقے کی بڑی قوت اور طاقت بنا سکتے ہیں۔

اس پالیسی میں مستقبل میں جھانکنے اور اس سے باخبر ہونے کی صلاحیت ہے اور سرمایہ کار سرمایہ کاری کے لیے جن ترجیحی محل وقوع کا متلاشی ہوتا ہے، یہ پالیسی اُسے برقرار رکھنے کے لیے بنائی گئی ہے نیز اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں:۔

- ☆ وابستہ خطرہ کی سطح، بشمول اقتصادی، سیاسی، کرنسی اور قدرتی آفت؛
- ☆ مقامی منڈی تک رسائی، بشمول مقامی منڈی کا حجم اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی؛
- ☆ لاگت پوری کرنے کے معیاری کوششیں بشمول زمین، مزدور، خام مال، انرجی اور محصولات؛
- ☆ ٹرانسپورٹ اور مواصلات کے عالمی نیٹ ورک سے رابطے، بشمول وقت، لاگت قابل اعتماد، بحری، بری، ریل اور مواصلات؛ اور
- ☆ پابندیوں سے آزاد دُنیا سمیت منظوری کے طریقہ کار، قواعد اور قانون کی عمل داری؛

پالیسی غیر ملکی اور ملکی سرمایہ کاری کے راستے میں آنے والے رکاوٹیں اور پابندیاں دور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔اِس ضمن میں ایسے معاون پروگرام شروع کیے جائیں گے جو پاکستان میں سرمایہ کاری کے ماحول کو اس کے بین الاقوامی مسابقت کاروں کے مساوی مواقع فراہم کریں گے۔

b) بین الحکومتی اور بین الایجنسی کے لحاظ سے

پالیسی پاکستان میں موجود سرمایہ کاری کا ماحول بہتر بنانے کے لیے افقی رسائی رکھتی ہے۔ ہر شعبہ میں سرمایہ کاری کو چلانے والی تمام پالیسیاں اور آزاد سرمایہ کار دوست ہیں اور خصوصی شعبہ کی شرائط کا اطلاق تمام غیر ملکی اور ملکی سرمایہ کاروں کے لیے مساوی ہے۔ سرمایہ کاری اور شعبہ جاتی پالیسیاں ایک دوسرے کی مددگار ہیں ایک دوسرے سے مختلف نہیں۔ مختلف متعلقہ اقتصادی وزارتوں کی بنائی گئی پالیسیاں افقی اور شفاف ہیں۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ تمام اسٹیک ہولڈر وزارتوں کے ساتھ رابطہ کرتا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو بروقت درست اور معیاری معلومات فراہم کی جا سکیں۔

پلاننگ کمیشن نے جو فریم ورک شروع کیا ہے 4 شعبہ جات تک اپنی توجہ مرکوز کرتا ہے جو سرمایہ کاری کی پالیسی کے قریب سے گزرتی ہے۔

- ☆ **پیداواریت:** پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی کشش کے لیے شعبہ کی بڑھائی ہوئی پیداواریت اہم ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی موجودگی پیداواریت میں اضافہ کرنے میں بڑا کردار ادا کرے گی۔ نئی ٹیکنالوجی اور مینجمنٹ کا طریقہ متعارف ہو گا۔

☆ **بہتر گورننس:** پاکستان میں سرمایہ کاروں کی کشش اور انہیں کامیاب بنانے کے لیے خدماتِ عامہ کی فراہمی کی ضرورت ہے۔ مارکیٹ کو متاثر کرنے والی مداخلتیں کم کرنے سے بھی سرمایہ کاروں کو مارکیٹ میں داخل ہونے اور پھلنے پھولنے کی گنجائش پیدا کرتی ہیں۔ ضابطوں، قوانین اور نفاذ صراط مستقیم پر لانے سے بھی سرمایہ کاروں کو ٹھہراؤ ملتا ہے۔

مسابقتی منڈیاں

غیر ملکی کمپنیوں کو تمام کمپنیوں کی طرح مارکیٹ میں ممکن حد تک آزادانہ کام کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ اِن پر بھاری بھر کم ضابطوں اور پالیسیاں کو بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔

جدیدیت اور کاروبار:۔ غیر ملکی سرمایہ کار اپنے ساتھ قابل قدر تجربہ اور جدیدیت کو فروغ دینے کے وسائل لے کر آتے ہیں۔ اُن کی منڈی میں موجودگی سے مسابقانہ لطف آتا ہے جس سے ملکی فرموں میں جدیدیت کو فروغ ملتا ہے۔

بورڈ آف انوسٹمنٹ پلاننگ کمیشن، صوبائی حکومتوں اور تمام دیگر وزارتوں اور محکموں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے تاکہ ایک باہمی فیڈبیک کے طریقہ کو یقینی بنایا جائے جس سے غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ ہو اور قومی نمو کے مقاصد پورے ہوں۔

سرمایہ کاری کی پالیسی متعلقہ وفاقی اور صوبائی وزارتوں اور ایجنسیوں کے اشتراک سے وضع کی گئی ہے۔ دستاویز کو جامع بنانے کے لیے نجی شعبہ کی کوششوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

2۔ آزاد سرمایہ کاری کی فضا

غیر ملکی سرمایہ کاروں کا ایک بنیادی مسئلہ منڈی میں آزادانہ داخلہ اور بھاری بھر کم پابندیوں سے آزاد ہو کر کاروبار کرنا ہے۔ تاریخی لحاظ سے 1997ء سے پاکستان نے سرمایہ کاری کے شعبہ میں ایک کھلی پالیسی اپنا رکھی ہے جو علاقائی مسابقت کاروں کے مقابلے میں ٹھوس بہتری کا کام کر رہی ہے۔

انوسٹمنٹ پالیسی 2013 سرمایہ کاری کی مسابقت کاری میں اضافہ کرنے اور اسے سرمایہ کاری کا مرکز بنانے اور ہر شعبہ کو پابندیوں سے آزاد کرنے کی غرض سے بنائی گئی ہے۔

2.1۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے فری انٹری

2.1.1۔ تمام شعبہ جات اور سرگرمیاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے کھلی ہیں، بشرطیکہ انہیں قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کی وجوہات کی بنا پر خصوصاً ممنوع اور محدود نہ کر دیا جائے۔

(a) مخصوص کردہ ممنوعہ صنعتوں میں اسلحہ بارود انتہائی دھماکہ خیز.... ریڈیائی ایکٹو مواد،.... سیکورٹیز، کرنسی اور سکہ سازی.... اور قابل صرف الکوحل۔

2.1.2۔ کسی بھی شعبہ میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی کوئی بھی کم از کم حد مقرر نہیں۔

2.1.3۔ اجازت شدہ فارن ایکوٹی کے حصہ کی کوئی بالائی حد مقرر نہیں، سوائے مخصوص شعبہ جات، بشمول ائیر لائن، بینکنگ، زارعت اور ذرائع ابلاغ (میڈیا)۔

2.1.4۔ کسی بھی شعبہ کے غیر ملکی سرمایہ کار کسی بھی وقت اپنے ملک کی کرنسی میں منافع جات، منقسمہ جات یا کوئی دیگر فنڈ اپنے ملک میں منتقل کر سکتے ہیں۔ غیر ملکی نجی سرمایہ کاری (فروغ و تحفظ) ایکٹ 1976ء کی شق 6 کے تحت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فارن ایکسچینج مینول 2002 کی طے کردہ طریقہ کار کی مطلوبہ پابندیوں کے تحت غیر ملکی سرمایہ کار اپنا منافع اپنے ملک میں بھیج سکتا ہے۔

2.2۔ رجسٹریشن اور انٹری میں آسانی

2.2.1۔ پاکستان کا کھلا داخلہ نظام ہے جو داخل ہونے والوں کی پیشگی سکریننگ اور اجازت سے مبرا ہے۔ تاہم فارن کمپنیوں کو کمپنیز ایکٹ 1984 کے آرڈیننس کے تحت کارپوریٹ رجسٹریشن کی شرائط لازماً پوری کرنا ہوں گی۔

2.2.2۔ غیر ملکی کمپنیاں جو کمپنیز آرڈیننس 1984، مسابقت کاری ایکٹ 2010، اور پاکستانی قوانین پر عمل درآمد کرتی ہیں، اُن سے اُن کی سرمایہ کاریوں کے لیے کوئی دیگر اجازت درکار نہیں ہوں گی، سوائے خاص بینکنگ فنانس اور انشورنس شعبہ جات جو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تحت چلائے جاتے ہیں۔ کمپنی حاصل کرنے یا کمپنی میں ضم ہونے کے لیے انہیں مسابقتی کمیشن آف پاکستان کو درخواست دینا ہوگی اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت وضع کردہ طریقہ کار پر عمل کرنا ہوگا۔

2.2.3۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ نے پاکستان میں داخل ہونے اور کاروبار کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں کی رجسٹریشن کے لیے آن لائن رجسٹریشن کا طریقہ کار متعارف کرایا ہے۔ رجسٹریشن کا طریقہ کار متعارف کرایا ہے۔ رجسٹریشن سروسز سے پاکستان کو یہ بتانا مقصود ہے کہ پاکستان میں کتنی غیر ملکی کمپنیاں سرمایہ کاری کر رہی ہیں اور انہیں پالیسی میں دی گئی کتنی گارنٹیوں کی ضرورت ہوگی۔ یہ منظوری کا نظام نہیں۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ مستعد خدمات کی فراہم کے لیے برائے نام فیس بھی وصول کرتا ہے۔

2.2.4۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ غیر ملکی کمپنیوں کو برانچ کھولنے نمائندہ، یا رابطہ دفاتر کی ضروریات کی منظوریاں دیتا رہے گا۔ درخواست پر دیگر متعلقہ ایجنسیوں کی مشاورت کے 7 دن میں منظوری دی جائے گی۔ اگر مقررہ عرصہ کے دوران متعلقہ ایجنسیوں کی رائے موصول نہیں ہوتی تو درخواست بغیر اعتراض منظور متصور ہوگی۔ منظوری کی معیاد 5 سال تک ہوگی جس میں تجدید توسیع کمپنی کے تمام قواعد پر عمل درآمد کے بعد کی جائے گی۔ بورڈ اس کے لیے خدمات فراہمی کی فیس وصول کرے گا۔

2.2.5۔ غیر ملکی بینکوں کی برانچیں کھولنے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان منظوری دیتا رہے گا۔

2.2.6۔ غیر ملکی سرمایہ کار اپنے حصص فروخت کرے ملکیت منتقل کرنے اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی رجسٹریشن ختم کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

2.2.7۔ کمپنیوں کو سمیٹنے کا کام کمپنیز آرڈیننس 1984ء اور بینکنگ کمپنیوں کے خروج کا کام بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 کے تحت آتا ہے۔ دیوالیہ پن اور لیکوڈیشن کے کیس فائل کر کے پراسیس کو مزید صراط مستقیم پر لانے کے لیے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اقدامات کیے ہیں۔

2.3۔ مالی طریقہ ہائے کار میں لچک

2.3.1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ، انشورنس، بینکنگ اور مالی شعبہ جات غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے کھولنے اور فروغ دینے کے لیے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ساتھ کام کرے گا۔

2.3.2۔ مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو برابری کی سطح پر لانے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے بینکوں، بیمہ زندگی اور غیر بیمہ زندگی کی بزنس اور بیمہ بروکر کمپنیوں پر ایکوٹی کی پابندیاں نرم کر دی ہیں۔

2.3.3۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو مقامی کرنسی کسی بھی آزادانہ قابل تبدیل غیر ملکی کرنسی میں تبدیل کرانے کا حق حاصل ہوگا۔ اس کے لیے انہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ضوابط پر عمل کرنا ہوگا۔

2.3.4۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فارن ایکسچینج مینول 2002ء میں تصریح شدہ 3 زمروں میں سے یا غیر ملکی سرمایہ کاری کے منصوبوں کو فنانس کرنے میں استعمال کی جانے والی سرمایہ کاری کے مطابق غیر ملکی پرائیویٹ قرضہ جات کے استعمال پر کوئی رکاوٹ نہیں ہو گی۔ غیر ملکی قرضہ جات سے موصولہ فنڈز کسی بھی مقصد کے لیے دیئے جاسکتے ہیں جو درآمد شدہ پلانٹ اور مشنری تک محدود نہیں ہوں گے۔

2.3.5۔ ہر شعبہ کے غیر ملکی سرمایہ کاروں سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے قواعد وضوابط اور اسٹیٹ ایکٹ آف پاکستان کے مطابق سرمایہ کاری کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مقامی قرض لینے کی اجازت ہو گی۔

2.3.6۔ ونیچر کیپٹل اور پرائیویٹ ایکوٹی فنڈ کو پرائیویٹ ایکوٹی اینڈ ونیچر کیپٹل فنڈ ریگولیشنز 2008ء کے تحت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان چلاتا ہے۔ غیر ملکی فنڈز اور فارن فنڈز منتظمین کو ان ضوابط کے تحت سرمایہ کاری کرنے کی اجازت ہے۔

2.4۔ زمین اور رئیل اسٹیٹ طریقہ ہائے کار میں لچک

2.4.1۔ غیر ملکی سرمایہ کار بغیر کسی حد کے زمین لیز کے حق دار ہوں گے۔ اس کے لیے انہیں متعلقہ اتھارٹی کے قواعد وضوابط پر عمل کرنا ہوگا۔

2.4.2۔ غیر ملکی سرمایہ کار کے پاس موجود زمین بغیر کسی حد کے قابل انتقال ہو گی۔ اگر زمین رکھنے والے اور وفاقی وصوبائی ضوابط کے تحت معاہدہ کار کے درمیان کوئی امر مخصوص نہ کیا گیا ہو۔

2.4.3۔ غیر ملکی رئیل اسٹیٹ ڈویلپر پر پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ اب اُن سے بھی قواعد اور سلوک ہو گا جو مقامی رئیل اسٹیٹ ڈویلپر کے ساتھ ہوتا ہے۔

2.5۔ زرعی پالیسی

2.5.1۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کا زرعی پراجیکٹس میں 60 فیصد حصہ ہو سکتا ہے۔

2.5.2۔ کارپوریٹ ایگریکلچر فارمنگ/کاشتکاری کے لیے غیر ملکی سرمایہ کار 100 فیصد سرمایہ لگا سکتا ہے۔

2.6۔ پیش روصنعت

2.6.1۔ جو انڈسٹریل یونٹ پاکستان میں پہلی بار ٹیکنالوجی لائیں گے، انہیں بانی صنعت ہونے کا اعزاز دیا جائے گا۔ انہیں خصوصی اقتصادی زون کے برابر ترغیبات دی جائیں گی۔

2.7۔ شعبہ سے منسلک پالیسیاں

2.7.1۔ انوسٹمنٹ پالیسی تمام شعبہ جات میں سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے کوشش کررہی ہے۔ مخصوص صنعتوں میں سرگرمیوں کو فروغ دینے یا محدود کرنا ضروری اور مناسب ہوگا۔ اس کے لیے بورڈ آف انوسٹمنٹ متعلقہ لائین کی وزارتوں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے اور درج ذیل شعبوں کے لیے کام کررہا ہے۔ انفراسٹرکچر، موصلات، مصنوعات سازی (ٹیکسٹائل، خوراک کو ڈبوں میں بند کرن، سامانِ صرف اور انجینئرنگ) توانائی، کان کنی اور تیل کی دریافت، تعمیر اور رئیل اسٹیٹ، آٹو موٹو اور زارعت، لائیو سٹاک، ڈیریز، ماہی پروری۔

2.8۔ چھوٹے اور درمیانے ادارے

2.8.1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ سرمایہ کاری حاصل کرنے کے لیے SMEs اور اُن کے پراجیکٹس کو فروغ دے گا۔ ملکی SMEs کی فنڈز کی کمی فنڈز دستیاب ہونے پر دور کی جائے گی اور اُن کے حقوق کے تحفظ کے لیے انہیں یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔

2.9۔ متبادل اور قابل تجدید توانائی

2.9.1۔ پاکستان کے پاس توانائی کے متبادل ذرائع بروئے کار لانے کی قابل ذکر استعداد موجود ہے۔ ان میں زمین کی گرمائش، ہوا، شمسی توانائی، بائیو ماس، اور بائیو فیول شامل ہیں۔ متبادل انرجی ڈویلپمنٹ بوڈ ایکٹ 2011، پالیسیاں مرتب کرنے، پراجیکٹس کو سہولت دینے اور متبادل توانائی کی پیداوار بڑھانے کی غرض سے تکنیکی مہارت فراہم کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

2.9.2۔ متبادل اور قابل تجدید توانائی پالیسی 2011ء پالیسی 2006 کو تازہ ترین بنانے کے لیے تیار کیجارہی ہے۔ متبادل انرجی ڈویلپمنٹ بورڈ کا پالیسی بنانے کا ہدف 2030 تک متبادل قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے ملک کی توانائی کا 5 فیصد پیدا کرنا ہے۔ پالیسی، متبادل اور قابل تجدید انرجی میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو ترغیبات، نرخوں میں رعایت گارنٹیاں اور سہولیات فراہم کرتی ہے۔

2.9.3۔ غیر ملکی سرمایہ کار متبادل اور قابل تجدید توانائی کے منصوبوں میں جو ٹیکنالوجی اور علم لا سکتے ہیں۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ وزارت پانی و بجلی، متبادل انرجی ڈویلپمنٹ بورڈ اور دیگر متعلقہ وزارتوں کے ساتھ اپنے تعاون کو مضبوط کرے گا تاکہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے منصوبوں کو سہولت اور فروغ دیا جاسکے۔

2.10۔ تحقیق اور انسانی وسائل کی ترقی

2.10.1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ، تحقیق، تعلی، اور انسانی وسائل کی ترقی میں سرمایہ کاری کو فروغ دے گا۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ غیر ملکی سرمایہ کاروں اور یونیورسٹیوں تحقیقی اداروں کے ساتھ رابطہ استوار کرنے میں بھی ملوث کرے گا یا نیا پن متعارف کرانے کے لیے تربیتی پروگرام بنائے گا اور عملہ کو ضرورت کے مطابق تازہ ترین بنائے گا۔

باب 3

3۔ سرمایہ کاری کا تحفظ

غیر ملکی سرمایہ کاروں کی بنیادی سوچ اپنے سرمایہ کو خدشات سے محفوظ رکھنا ہے۔ سرمایہ کار ایسی منڈی میں داخل ہونے سے گریز کرتے ہیں جہاں خطرات موجود ہوں اور انھیں کم کرنا مشکل ہو۔

بورڈ آف انوسٹمنٹ کو معلوم ہے کہ حکومت کا کام خطرہ کی سطح کو ختم کرنا یا کم کرنا ہے۔ اگرچہ امن وامان اور میکرو سطح کے خطرات پر قابو پانا مشکل ہے۔ حکومت کے پاس رسک مینجمنٹ کی میکنزم بنانے کے بہت سے راستے ہیں۔ اس کا حصول ضروری پراسیس کے بنیادی حقوق کی یقین دہانی، قوانین او ر معاہدات کا نفاذ اور سیکورٹی کی فراہمی سے ہو سکتا ہے۔ سرمایہ کاری پالیسی 2013ء سرمایہ کاروں کو اُن کی سرمایہ کاری کے تحفظ اور حفاظت کے عزم کو تقویت دینے کے لیے بنائی گئی ہے۔

3.1۔ سرمایہ کاری کے حقوق

3.1.1۔ تمام غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ اُن سرمایہ کاری کے قیام، وسعت، انتظام، اپریشن اور تحفظ کے ضمن میں جائز، اور بلا امتیاز یکساں سلوک کیا جائے گا۔ انھیں فارن۔ پرائیویٹ انوسٹمنٹ (پروموشن اینڈ پروٹیکشن) ایکٹ 1976ء کے تحت قانونی چارہ جوئی کا حق حاصل ہو گا۔

3.1.2۔ تمام غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ اُن کی سرمایہ کاری، قیام، توسیع، انتظام، آپریشن اور تحفظ کے سلسلے میں فارن۔ پرائیویٹ انوسٹمنٹ (پروموشن اینڈ پروٹیکشن) ایکٹ 1976ء اور اکنامک ریفارمز ایکٹ بابت 1992ء کے تحت جو سلوک کیا جائے گا۔ وہ ملکی سرمایہ کاروں سے کم حیات کا نہیں ہو گا۔

3.1.3۔ پاکستان نے 47 ممالک کے ساتھ دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدات پر دستخط کیے ہیں، جن میں سے 26 نافذ العمل ہیں۔ مزید 27 کے ساتھ بات چیت ہو رہی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری مہمان ملک اور میزبان ملک کے ساتھ دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدات کی موجودگی کو اپنی سرمایہ کاری کے تحفظ کے لیے نیک شگون سمجھتے ہیں۔ تاہم موجودہ سرمایہ کاری کے معاہدات 50 سال کے عرصہ کے دوران مختلف وزارتوں نے گفت و شنید کے ذریعہ طے گئے۔ اِن معاہدات میں بڑی ناہمواری ہے۔ جس سے سرمایہ کاروں اور حکومت کے درمیان بے یقینی پیدا ہو رہی ہے۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ قانون اور انصاف ڈویژن کی معاونت کے ساتھ ماڈل انوسٹمنٹ متن تیار کرے گا جو موجودہ معاہدات کی جگہ لے گا آئندہ جو معاہدات ہوں گے وہ اِسی ماڈل ٹیکسٹ کی بنیاد پر ہوں گے۔

3.1.4۔ PPIB نے حکومت پاکستان اور پراجیکٹ سپانسرز کے درمیان دستخط کرنے کے لیے ایک سیکورٹی پیکیج تیار کیا ہے جو عمل درآمدی معاہدے پر مشتمل ہے۔ایک بجلی کی خرید کا پیکیج تیار کیا ہے جس پر بجلی کے خریدار اور پراجیکٹ کے اسپانسر دستخط کریں گے اور حکومت پاکستان کی ایک گارنٹی جو بجلی کی خریداری کی ادائیگی کی ذمہ داری کے پیچھے ہوگی۔اس سیکورٹی پیکج کو کابینہ کی رابطہ کمیٹی نے پہلے سے منظور کر رکھا ہے۔مذکورہ بالا سیکورٹیانوسٹمنٹ پروٹیکشن دستاویزات مارکیٹ میں بخوبی تسلیم کیے جاتے ہیں۔اسی کو استعمال کرتے ہوئے 12 بجلی کے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔

3.1.5۔ ملٹی لیٹرل انوسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی MIGA ورلڈ بینک کی کئی جہتی سرمایہ کاری کی گارنٹی ایجنسی، ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاروں کے پراجیکٹس کو گارنٹی اور انشورنس فراہم کرتی ہے۔وزارت خزانہ اور بورڈ آف انوسٹمنٹ اِس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے والے سرمایہ کاروں کو اِن رسک مینجمنٹ مصنوعات میں کم لاگت میں زیادہ فائدہ ہو۔

3.2۔ قانونی چارہ جوئی کا حق

3.2.1۔ تجارتی ثالثی ایکٹ 2011 نافذ العمل ہے جو سرمایہ کاروں کو اعلیٰ عدالتوں میں جانے کا حق دیتا ہے۔ثالثی معاہدات اور فارن ثالثی ایکٹ 2011ء بھی نافذ العمل ہے۔

3.2.2۔ کسی معاہدے کے تحت پیدا ہونے والے تنازعہ کی صورت میں، اگر کنٹریکٹ میں اس کا ذکر ہو، اور مقامی تصفیہ ناکام ہو جائے تو سرمایہ کار 6 ماہ میں بین الاقوامی ثالثی میں جا سکتا ہے۔

3.3۔ فزیکل سیکورٹی میں اضافہ

3.3.1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ، صوبائی سرمایہ کاری پروموشن ایجنسیوں کے تعاون سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ائیر پورٹ سے ائیر پورٹ تک سیکورٹی فراہم کرتا ہے۔اِس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے رجسٹر شدہ غیر ملکی سرمایہ کاروں یا باقاعدہ صلاحیت کے حامل سرمایہ کاروں کو بورڈ آف انوسٹمنٹ کو مناسب نوٹس دینا ہوگا اور اس کی تفصیلات بھی فراہم کرنا ہوں گی۔اِس خدمات میں مقامی پولیس کے ساتھ رابطہ تاکہ وہ سیکیورٹی فراہم کریں اور محفوظ رہائش اور ٹرانسپورٹیشن کے انتظامات کریں۔

3.4۔ حقوقِ دانش کے حقوق کا تحفظ

3.4.1۔ حقوقِ دانش کا ادارہ (کابینہ ڈویژن) 2005 میں قائم کیا گیا۔اِس نے حقوقِ دانش کے حقوق کی پالیسیوں کو تازہ ترین بنایا۔

3.4.2۔ خلاف ورزی پر قانونی سزاؤں میں اضافہ کیا گیا خاص طور پر کاپی رائٹس اور پیٹنٹ کے حقوق پر ڈاکہ، پالیسیوں کے نفاذ کے لیے دیگر اقدامات کیے گئے۔

3.4.3۔ تجدیدیت کے لیے غیر ملکی سرمایہ کاری کا کردار تسلیم شدہ ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولت دینے کے لیے IPO ایک ونڈو قائم کرے گا۔ فارن انوسٹمنٹ ونڈو کمپنیوں کو پیٹنٹس، ٹریڈ مارک اور کاپی رائٹس اور ضرورت پر فوری بنیادوں پر حقوق کی سلبی کی درخواستوں پر کارروائی۔

4۔ خصوصی اقتصادی زونز کا قیام

خصوصی اقتصادی زونز (SEZ) ایکٹ 2012ء جو انوسٹمنٹ پالیسی 2013ء کا مرکزی نقطہ ہے، صنعتی مرکز بنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اِس سے پاکستان کے بین الاقوامی معاشی راڈار میں تبدیلی آئے گی۔ شعبے آزادنہ سرمایہ کاری کے لیے کھولے جائیں گے اور موزوں انفراسٹرکچر فراہم کرنے کی پیشکش کی جائے گی۔ اِس قانون کے تحت سرمایہ کاری اور ترغیبات کو ہمیشہ مکمل تحفظ رہے گا۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ ملک میں خصوصی اقتصادی زون کے کلسٹرز قائم کرنے والے مختلف منظوری کے فورمز کو کلیریکل خدمات فراہم کرے گا۔ بورڈ زون کے اندر سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سروسز پیش کرے گا۔ خصوصی اقتصادی زون سے کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی آئے گی، پیداواریت میں اضافہ ہو گا اور اقتصادی ترقی اور غربت کم کرنے میں مدد ملے گی۔

4.1۔ خصوصی اقتصادی زون پالیسی

4.1.1۔ پارلیمان کی منظور کردہ خصوصی اقتصادی زون پالیسی، انڈسٹریل ایریاز فراہم کرنے اور معیاری انفراسٹرکچر فراہم کرنے کو تحریک دینے کی غرض سے بنائی گئی ہے۔ پالیسی ڈویلپرز، انٹرپرائزز کو ترغیبات دینے شفاف گورننس اور عمل کرنے کے لیے واضح معیارات فراہم کرتی ہے۔

4.1.2۔ خصوصی اقتصادی زون کے قواعد وضوابط جو خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012ء کی شق 40 کے تحت بنائے گئے ہیں، پالیسی پر عمل درآمد کے معیاری پروسیجرز کے سیٹ ہیں جو زون میں سرمایہ کاری کا معیار اور مقدار کی ضمانت دیتے ہیں۔

4.2۔ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012 کی اہم خصوصیات

4.2.1۔ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ زون بنانے کے لیلے کم از کم 50 ایکڑ زمین کا رقبہ مقرر کرتا ہے، جس کی بالائی حد لا محدود ہے۔ ایکٹ کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

(i) اِس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا اور دیگر تمام قوانین اگر اِس کے منافی ہوں، بے وقعت ہوں گے۔

(ii) حکومت خود خصوصی اقتصادی زون قائم کرے گی، یا نجی فریقین کے اشتراک کی مختلف صورتوں یعنی پبلک پرائیویٹ ساجھے داری کے ساتھ زون قائم کرے گی یا نجی طور پر قائم کی گئی اقتصادی سرگرمی کو زون کی حیثیت دے گی وار اسے اس ایکٹ کے تحت چلائے گی۔

(iii) بورڈ آف اپروولز (BOA) کا سربراہ وزیر اعظم پاکستان ہو گا اور وزیر خزانہ نائب چیئرمین ہو گا۔ اس میں ہر صوبہ کا وزیر اعلیٰ، اقتصادی وزارتوں کے سربراہان، صوبائی انوسٹمنٹ بورڈ کے ایگزیکٹو اور نجی شعبہ کے نمائندے شامل ہوں گے۔

(iv) بورڈ اف انوسٹمنٹ کسی مخصوص، خصوصی اقتصادی زون کے ڈویلپر، زون انٹرپرائز، ریجن اور شعبہ کو یا خاص زون کے تمام یا مخصوص انٹرپرائزز، ریجن اور شعبہ کو مستحق ہونے کی صورت میں فاضل فوائد دے گا۔

(v) اپروول کمیٹی کی صدارت بورڈ آف انوسٹمنٹ کرے گا۔ کمیٹی وفاقی و صوبائی اقتصادی وزارتوں، نجی شعبہ کے نمائندگان پر مشتمل ہوگی۔

(vi) ہر صوبہ کی اپنی خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی ہوگی جو ایک قانونی ادارہ ہوگا جس کا سربراہ وزیر اعلیٰ یا اُس کا نامزد شخص ہوگا۔

(vii) پہلے سے موجود خصوصی کوئی بھی اقتصادی زون اپنی متعلقہ اقتصادی زون اتھارٹی کو جس میں وہ زون واقع ہو، اپنی خواہش پر زون کی حیثیت حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ وہ اِس طرح صرف ایک قسم کی ترغیبات حاصل کرنے کا اہل ہوگا۔

(viii) خصوصی اقتصادی زون کے کلسٹرز، زون ڈویلپرز اور زون انٹرپرائز کو ایک بار جو ترغیبات چھوٹ ملیں گی، واپس نہیں لی جائیں گی۔

4.3۔ ترغیب چھوٹ کا پالیسی پیکیج

(a) زون ڈویلپرز، زون انٹرپرائز، زون کے قیام وانصرام اور زون میں موجود پراجیکٹس کے لیے جو اشیائے سرمایہ درآمد کریں گے۔ ڈیوٹی کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہوں گی۔

(b) زون ڈویلپرز اور زون انٹرپرائزز 10 سال تک ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(c) زون کے زیرپوائنٹ تک بجلی و گیس کی دستیابی کا تمام انفراسٹرکچر فراہم کیا جائے گا۔

(d) زون کو اپنی بجلی پیدا کرنے اور زائد بجلی فروخت کرنے کی اجازت ہوگی۔

(e) بورڈ آف انوسٹمنٹ ون ونڈو سہولت فراہم کرے گا۔

(f) خشک بندرگاہوں کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(g) صوبائی حکومت سیکورٹی کے انتظامات کرے گی۔

5۔ سہولت رسانی

5.1۔ ویزا کی سہولت

انوسٹمنٹ لانے میں قونصلر سروسز تک رسائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان کی جامع اور سرمایہ کار دوست ویزہ پالیسی ہے۔

5.1.1۔ پاکستان کے بیرونی ممالک کے مشنوں کو 69 ممالک کی ویزا فہرست کے مطابق کاروباری حضرات کو 24 گھنٹوں میں 5 سالوں کے لیے ملٹی پر پز ویزا جاری کرنے کا مجاز بنایا گیا ہے۔ پانچ سالہ ویزا پر ایک بار داخلہ کی کم از کم مدت 3 ماہ مقرر ہے جس کے لیے مزید دستاویزات پیش کرنا ہوگی۔ ان مجوزہ دستاویزات میں توسیع کی جائے گی تاکہ اس میں پاکستانی کمپنیوں کی طرف سے یا بورڈ اف انوسٹمنٹ کی طرف سے یا صوبائی سرمایہ کاری فروغ کے اداروں کی طرف سے دعوت نامہ شامل کیا جاسکے۔

5.1.2۔ بزنس ویزا فہرست کے 69 ممالک کے کاروباری حضرات کو پاکستان آمد پر 3 ماہ کا ویزہ جاری کیا جائے گا۔ اس کے لیے انہیں مشنوں کے بزنس ویزہ کی جاری کئی بھی دستاویزات پیش کرنا ہوگی۔

5.1.3۔ بیرونی ممالک کے پاکستان مشنوں کو یہ بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ پاکستان کی افرادی قوت کو تکنیکی کام سکھانے کے لیے غیر ملکی تکنیکی اور انتظامی ماہرین، جن کا بورڈ آف انوسٹمنٹ نے ذکر کیا ہے، کو ایک سال کا ورک ویزا جاری کریں جس میں سال وار توسیع ہو سکے گی۔ بزنس

ویزا کو ورک ویزا میں تبدیل کرنے اور ویزا کی توسیع معاملہ کی نوعیت کے مطابق بورڈ آف انوسٹمنٹ 4 ہفتوں میں کرے گا۔ تمام غیر ملکی ورک ویزہ کو پولیس سے رجسٹر کرانے سے مستثنیٰ ہوں گے، سوائے منفی فہرست میں شامل ممالک کے شہری۔

5.2۔ پاکستان تارکین وطن

5.2.1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ نے سمندر پار ممالک کے پاکستانی تارکین وطن کو پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے میں سہولت دینے اور معاونت کرنے کے لیے پیشہ ورانہ افراد کا شعبہ بنایا ہے۔

5.3۔ کاروباری خواتین

بورڈ آف انوسٹمنٹ پاکستان کی معاشی ترقی میں عورتوں کے کردار سے آگاہ ہے اور کاروباری عورتوں اور اُن کی ایسوسی ایشنز کو کامیاب بزنس کرنے کے لیے معاونت اور حوصلہ افزائی کی پیشکش کرتا ہے۔

6۔ پالیسی کے نفاذ اور ترقی کو حکمتِ عملی میں لانا

انوسٹمنٹ پالیسی ایک ہمہ گیر دستاویز ہے جس میں پاکستان کے ابھرتے ہوئے چیلنجز اور اس کے مسابقت کاروں کے ساتھ مقابلے کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جائزے اور بہتریوں کی ضرورت ہے۔

سرمایہ کاری کے پالیسی اقدامات کے خاکہ کو موثر طور پر نافذ کرنے کے لیے ایک سٹریٹجک اور ادارہ جاتی پلیٹ فارم تیار کیا گیا ہے۔ جو اس میں ملوث مختلف کارکنوں کے ساتھ اہم رابطہ رکھے گا۔

پالیسی کے نفاذ کے لیے ایک پانچ سالہ انوسٹمنٹ حکمت عملی تیار کی گئی ہے جس کے درج ذیل اُمور ہوں گے :۔

☆ پالیسی کی تیاری اور سرکاری۔ نجی شعبہ کے درمیان مکالمے۔
☆ غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کے فروغ کی مہم۔
☆ سرمایہ کاری کی سہولت کاری (ون ونڈو)
☆ خصوصی اقتصادی زون کی ڈویلپمنٹ (SEZs)
☆ اسٹیک ہولڈرز وزارتوں کے ساتھ باہمی رابطے کا نیٹ ورک بورڈ آف انوسٹمنٹ کی تنظیم نو اور صلاحیت سازی۔ اور
☆ بورڈ آف انوسٹمنٹ کی حیثیت ایک خود مختار مالیاتی ادارے کی ہے کیونکہ معاشی ترقی کی منزل بدلتی رہتی ہے۔ اس لیے انوسٹمنٹ پالیسی کی تیاری ایک تبدیل ہوتا ہدف ہے اور "جتنا زیادہ کرو، اتنا ہی کم" کے مصداق سمجھا جاتا ہے۔ تاہم بورڈ آف انوسٹمنٹ نے پالیسی اقدام اور حکمت عملی کی رسائی کے ذریعہ ملک میں سرمایہ کاری لانے کے لیے موزوں فضا قائم کرنے کی ایک کوشش کی ہے۔